اہل فن کی رہنمائی اور ان کے عملی نمونہ کا موجود ہونا بھی ضروری ہوتا ہے۔ الحمدللہ کہ فتاویٰ کے اس میدان میں دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک نے ایک بہترین باب کا اضافہ کیا ہے جسے "فتاوی حقانیہ" کا نام دیا گیا ہے۔ "فتاویٰ حقانیہ" دارالافتاء دارالعلوم حقانیہ سے جاری ہونے والے ان گرانقدر فتاویٰ پر مشتمل ہے جن میں کچھ تو حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب ؒ کے خودنوشت ہیں، جبکہ بعض دوسرے مفتیان کرام اور اساتذہ کرام کے تحریر کردہ ہیں، اس مجموعہ میں ایک اضافی چیز یہ دیکھنے میں آئی کہ بعض ایسے مضامین ومقالات جو ماہنامہ الحق میں شائع ہوچکے ہیں وہ بھی شامل کر کے اس فتاویٰ کا حصہ بنادیئے گئے ہیں۔ فتاویٰ حقانیہ کے شروع میں فقہی مباحث پر مشتمل ایک ایسا مقدمہ لکھا گیا ہے جو بجائے خود ایک ضخیم مقالہ کی حیثیت رکھتا ہے، مقدمہ میں فقہی مباحث کے مقدمات کو حتی الوسعت احاطہ تحریر میں لانے کیساتھ ساتھ ان تمام مفتیان کرام کا تعارف بھی پیش فرمایا گیا ہے جن کے تحریر کردہ فتاوی اس مجموعہ میں درج ہوئے ہیں۔ فتاویٰ حقانیہ اپنے بہترین سرورق، مناسب کاغذ اور عمدہ کتابت کا باعث حسن باطنی کے ساتھ ساتھ ظاہری دلکشی کا مظہر بھی ہے۔ "فتاویٰ حقانیہ" اپنی تحقیق وتخریج اور سلاست وروانگی تحریر کے پیش نظر علماء وطلباء، وکلاء اور دینی شغف رکھنے والے عوام الناس سب کیلئے یکساں مفید ہے۔ واضح رہے کہ "فتاویٰ حقانیہ" کی مزید افادیت اور ترتیب وتبویب سے متعلق چند ضروری گزارشات الگ جذبہ نصح وخیر خواہی کے پیش نظر براہ راست ادارہ کو ارسال کردیا گیا ہے امید ہے کہ شرف قبولیت پائیں گی، دعا ہے کہ اسے عوام و خواص کیلئے امفید اور محررین ومرتبین اور جملہ معاونین کیلئے صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین ولاز کی علی اللہ احدا۔

ماہنامہ بینات کراچی (جون ۲۰۰۲)

کتاب: پاکستان میں اسلام کا نظام کیسے قائم ہو؟ مولف: مولانا مہر محمد سیانوالوی

ضخامت: ۶۴ صفحات ناشر: پاکستان شریعت کونسل ضلع میانوالی

مولانا مہر محمد مدظلہ تصنیفی میدان میں جانی پہچانی شخصیت ہیں، زیر نظر کتاب دو رسائل کا مجموعہ ہے، رسالہ اول اسلامی نظام کے نام سے موسوم ہے جس کی ابتداء ایک مکتوب سے کی گئی ہے جو کہ انہوں نے سابق حکمران نواز شریف اور موجودہ حکمران پرویز مشرف کو لکھا۔ وطن عزیز جو کہ نظریہ کے نام سے بننے والا واحد اسلامی ملک ہے تادم تحریر اسلامی نظام سے تہی دامن ہے بظاہر اگرچہ ہمیں آزاد ہوئے ۵۵ سال گزر چکے ہیں، لیکن درحقیقت دین دشمن اور نا اہل ایجنٹوں کی وجہ سے آج بھی ہم فرنگی خول میں پڑے ہوئے ہیں رسالہ میں مولف موصوف نے اپنے قیمتی جذبات کا اظہار کیلئے دوسرے رسالہ "نظام شریعت مصطفیٰؐ نافذ کریں" کے عنوان سے مولف نے چھپوا کر سابق حکمران جنرل ضیاء الحق مرحوم اور اسکی کابینہ کو بھیجا تھا۔ رسالہ ہذا اجمالی پر جنگ آزادی کی تاریخ بیان کرنے کے بعد اسلامی نظام نافذ کرنے کیلئے مذہبی اور معاشرتی اصلاحات کیلئے تجاویز پیش کی گئی ہیں۔ وطن عزیز کی بقاء وسلامتی اور ہماری ترقی کا راز فقط اسلامی نظام میں مضمر ہے۔